













# تفسير سورة الاخلاص

الشيخ الرئيس علي بن الحسين بن عبد الله الشيرازي

باب سينارة مع التجمة والحواشي الفاتحة

بسم الله الرحمن الرحيم السبيل المستقيم المستقيم

بسم الله الرحمن الرحيم السبيل المستقيم المستقيم

بسم الله الرحمن الرحيم السبيل المستقيم المستقيم

بسم الله الرحمن الرحيم السبيل المستقيم المستقيم

اے قولہ اللہ تعالیٰ  
 اعظم ان فی احباب ہند  
 الایہ وجوبہ صدایان ہو  
 کیا ہے عن اسم امیر فیکون  
 قولہ امیر قضاہ خبر بہت  
 ماکشائی ان پر کیا ہے  
 ایشان علی ہذا نشیہ یکن  
 امیر قضاہ الایہ واحد  
 خبر وہاں کجھوں کو خبر میں ہو

اس میں جو خاص کی پریت اور خبر  
 ہونے والی ہو مطلق سے  
 مطلق اور موجود مطلق سے  
 عوام سے  
 مطلق کی کیفیت  
 صحت مطلب کی  
 کیا ہوگی اور اصطلاحات  
 کی کیا ہوگی اور اصطلاحات  
 میں تینوں کی زبان میں  
 میں تمام و خاص پر بھی  
 کہ جس کا یہ زبان میں  
 کہ جس کا یہ زبان میں

قابل الزیج قفسید ہند الایہ  
 ان ہذا لای ساقم ہوا امیر  
 واحد الفسر رحمہ اللہ الایہ  
 ومن ان من ذنب اسے  
 ان ہو اسم اعظم قال الحافظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ  
 اے اللہ تعالیٰ تانت القرآن  
 اے اللہ تعالیٰ تانت القرآن

ان ہو اسم اعظم قال الحافظ  
 ابن ترمذی اسے اسم اعظم  
 ان ہو اسم اعظم قال الحافظ  
 ابن ترمذی اسے اسم اعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان ہو اسم اعظم قال الحافظ  
 ابن ترمذی اسے اسم اعظم

قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 اللَّهُ الْمَلِكُ الَّذِي لَا يَكُونُ هُوبَيْنَا

ان ہو اسم اعظم قال الحافظ  
 ابن ترمذی اسے اسم اعظم

قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 اللَّهُ الْمَلِكُ الَّذِي لَا يَكُونُ هُوبَيْنَا

ان ہو اسم اعظم قال الحافظ  
 ابن ترمذی اسے اسم اعظم

قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 اللَّهُ الْمَلِكُ الَّذِي لَا يَكُونُ هُوبَيْنَا

ان ہو اسم اعظم قال الحافظ  
 ابن ترمذی اسے اسم اعظم

قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 اللَّهُ الْمَلِكُ الَّذِي لَا يَكُونُ هُوبَيْنَا

2

عن ابن جریر

مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم

مفتی محمد رفیع الرحمن

سلطان احمد

آبِ حیات

الحمد لله رب العالمين

اور اس کے  
میں ہیں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے اس کو دیکھا ہے اور میں نے اس کو

کتابخانه

الحمد لله رب العالمين

تخصیص  
تخصیص

موقوفه على غيره فان كل مكان

وَيُتَرَكُ مُسْتَعَارَةً مِّنْ غَيْرِ قِسْمَةٍ

اَلْبَعِيْرُ غَيْرُهُ لَمْ يَكُنْ هُوَ هُوَ وَكُلُّ

اَكَا زُحُوَيْتُهُ مِنْ ذَاتِهِ وَوَاَعْبُدْهُ

لَا يُغْنِي عَنْكَ كَلِمَةٌ وَلَكِنْ كَلِمَاتُ الْمُؤْمِنِينَ

ایک مکان کا  
 اس بات کی دلیل ہے  
 کہ اللہ موجود مطلق اور مطلق  
 مطلق ہے اور اللہ کے  
 سوا کوئی چیز موجود مطلق  
 اور موجود مطلق نہیں ہے

[illegible][illegible]

المسألة الأولى

البربرقاو  
لندوكلو  
الثلث  
موناالن  
الندى  
الحوار  
الحوار

۱- قولہ دینا  
 ۲- کہ اس میں نہ ان کی تائید نہ تفسیر  
 ۳- انھوں نے خروج و داخل کیا  
 ۴- کہ جو سب لیا نہ سب شریعت کا  
 ۵- کہ ان سے کلمہ نہ توفیق کا تائید نہ تائید  
 ۶- کہ ان کے انکار کی تائید نہ تائید  
 ۷- کہ ان کے انکار کی تائید نہ تائید  
 ۸- کہ ان کے انکار کی تائید نہ تائید  
 ۹- کہ ان کے انکار کی تائید نہ تائید  
 ۱۰- کہ ان کے انکار کی تائید نہ تائید

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

وَلَا يَخْلُكُ مَا عَثَرَ غَايِرَةٌ لَوْ جُودَ

كَانَ جُودُهُ مِنْ غَيْرِهِ فَلَا يَكُونُ

وَيَوْمَ نَسُفُ السَّيِّئَاتِ أَكْثَرًا

وَأَنْتَ يَا رَبِّ الْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

وہاں پہنچا ہوا ہے۔

عین و اسرار کا جو

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

فَاذِنْ وَاجِبُ الْوُجُودِ هُوَ الَّذِي لَا هُوَ  
 إِلَّا هُوَ أَيْ كُلُّ قَاعِدَةٍ فَهُوَ مِنْ  
 حَيْثُ هُوَ هُوَ لَيْسَ هُوَ مَبْلُومٌ  
 مِنْ غَيْرِهِ وَوَاجِبُ الْوُجُودِ هُوَ الَّذِي  
 لِذَاتِهِ هُوَ مَبْلُومٌ أَنَّهُ لَا غَيْرَ

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

واجب الوجود من الخلق  
 على همدن الاصول  
 من ان هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون  
 هوذا النكاح في غير  
 هوذا واجب الوجود  
 ان يكون هوذا النكاح  
 في غير ذلك ان يكون

البقيّة في صفحہ ۷  
الظاهر ودون السایل  
زائد ما لا يخرج من ذلك فقدمه بحرف  
ان العلم من ذاته تعالى اصفه  
ان بالاشراف انی شرف و شرف  
ان بالاطلاق



[illegible]

ہر حرف کے اقسام  
 میں سے مکمل وہ لازم  
 ہے کہ اضافت اور تکرار  
 دونوں کو لازم ہوا و ردہ  
 ہو تاکہ اس ہیئت کا اس  
 ہیئت کی اوجہیت کیونکہ  
 اس میں تکرار کی جتنی  
 اس کی طرف سے  
 منسوب ہوا

وَلَا يَكْمَلُ مِنَ التَّعْرِيفِ هُوَ اللَّامُ لِنَوْعِي

الإضافة والسبب ذلك هو كون تلك

المَوْبِىةُ الْمَآفَانِ الْإِلَهِ هُوَ الَّذِي يَنْسِبُ إِلَيْهِ

غَيْرُهُ وَلَا يَنْسِبُ هُوَ إِلَى غَيْرِهِ وَلَا إِلَٰهُ

الطَّوْقُ هُوَ الَّذِي يَكُونُ كَذَلِكَ مَعَ جَمِيعِ

اوصاف سلیبہ و انجمن علی اصلا  
اوصاف رقبہ و اثبات اوصلا

کما صرف تھیں یہ نہیں  
تسین ہیں صفات تیسریں  
صفات اضافیہ صفات  
ساتھ کی گئی صفات  
پہلے خصوصاً غیر ذات کہنے  
پہلے ذات در تبیین  
صف

[illegible]

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

الْمَوْجُودَاتِ فَانْتَسَابَ غَيْرُهُ إِلَىٰ رُضَاةٍ  
 وَكَوْنُهُ غَيْرٌ مِنْتَسَبٍ إِلَىٰ الْغَيْرِ سَلْبِيٍّ  
 وَلَمَّا كَانَتْ لِهَوِيَّةٍ الْإِلَهِيَّةِ مِمَّا  
 لَا يُمْكِنُ أَنْ يُعَابَرَعَهَا بِجَلَالِهَا وَعَظَمَتِهَا  
 إِلَّا بِأَنَّهُ هُوَ هُوَ شَرْحُ تِلْكَ

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی

تعبیر کا یہ وصف ہے  
 سوا کہ انتہائی قوت اور اضافہ  
 بلکہ تعلق الاوصاف بالتحقیق  
 الاضافہ قوی من سلبیت  
 ایضاً من سلبیت سوا سلبیت  
 ان نظام بغیر سلبیت قوی  
 بلکہ زیادہ قوت قوی



९

٢٠  
ولم يكن من الممكن أن يكونوا قد اكتشفوا

کتابخانه خطی

بسم الله الرحمن الرحيم

پیشینہ

مجلس شوریٰ عالی  
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه

مجلس نظام الداری  
نخستین اجلاس

پیشتر غنماکان

نہجین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و سید بید قول اکثر الاصول  
و عروہ و حج و احیاء

ویدل علیہ السلام  
انہ یس اسم علم یجود و حج المکمل  
الحکمہ تدعی نقی

بأن هذا الخطأ ليس  
عن هذه المباحث أما الجواب  
فليس

الكويون اصل هذه

تتألف من الألف واللام على ما تقدم

المؤمنون

قال البصريون اصله

نظام بن جبر  
الالف واللام في قبل الهم  
بانه فالحقوا

آج کے آفریقہ

کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک

سوال کا جواب

علی القیاس فی

میں نے ایک عاقی کے لیے  
میں نے ایک عاقی کے لیے  
میں نے ایک عاقی کے لیے

اور فائیت میں ہی نہیں قرار

صفحات تعريفية

تَعَالَى مُتَنَادِلٌ لَهَا جَمِيعًا عَقِبَ قَوْلِهِ  
يَذْكُرُ اللَّهُ لِيَكُونُ اللَّهُ كَالْكَاشِفِ لِمَادٍ  
عَلَيْهِ لَفْظُهُ وَكَالشَّحِّ لِذَلِكَ  
وَفِيهِ لَطَائِفُ اخْرُجْ مِنْهَا إِنَّهُ لَمُتَعَرِّفٌ  
تِلْكَ الصُّوْرَةُ بِلَوِّ أَرْضِهَا وَهِيَ

1

|  |  |
|--|--|
|  |  |
|--|--|

بیرون (بیرون تر)

عبد

تألیف و تصانیف

من سید

حقائق و اسرار



سکینہ

فصل پنجم

وہابیہ میں صوفیہ اور

والصحة  
والصحة

پہلیں تو اب  
صرف صفات

الحمد لله

کتاب فی

قال الحافظ

دولت الادب  
البصيريون اصروا

الالف واللام في

۲۰۰۰

لأهل الحق



لَقَدْ تَوَلَّوْا كُنُفًا يَتَزَيَّجُونَ  
 بَعْدَ مَا كُنُوا مِنْكُمْ فَتَحْتُمْ  
 الصُّلْحَ وَالْأَصْحَابُ عَلَىٰ مَجْمُوعٍ  
 شَيْءٍ أَلَيْسَ بِهِمْ عِلْمٌ بِأَتَيْتِكُمُ  
 الْوَعْدَ مِنْ مِّنْ دُونِ مَا كُنْتُمْ  
 تَعْلَمُونَ

ترجمہ: یہ شخص  
 کے گمراہی میں کمال ہے جو  
 کسی وصیت اور کیا ہی ہو  
 چکا کہ اس قول میں تصدیق  
 نہایت درجہ کی ہے اور  
 اس میں غایت نہیں  
 چہ اس کی وجہ سے  
 لازم کے سبب سے  
 لازم کے سبب سے

فَالْوَحْدَانِيَّةُ كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ  
 كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ  
 كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ  
 كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا

الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ  
 الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ  
 الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ  
 الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ

تَعْلِيمٌ عَلَىٰ مَدِينِ الْفَقْرِ  
 تَعْلِيمٌ عَلَىٰ مَدِينِ الْفَقْرِ  
 تَعْلِيمٌ عَلَىٰ مَدِينِ الْفَقْرِ  
 تَعْلِيمٌ عَلَىٰ مَدِينِ الْفَقْرِ

والجہ سے من مرسوس ان حلالہ  
 والاشباہہ لم تشر التحریف الرکبی النقص  
 بالاشباہہ لاتی سبب مجموع الصفة والاشباہہ  
 والاشباہہ لاتی سبب مجموع الصفة والاشباہہ  
 والاشباہہ لاتی سبب مجموع الصفة والاشباہہ  
 والاشباہہ لاتی سبب مجموع الصفة والاشباہہ

ترجمہ: یہ شخص  
 کے گمراہی میں کمال ہے جو  
 کسی وصیت اور کیا ہی ہو  
 چکا کہ اس قول میں تصدیق  
 نہایت درجہ کی ہے اور  
 اس میں غایت نہیں  
 چہ اس کی وجہ سے  
 لازم کے سبب سے  
 لازم کے سبب سے

فَالْوَحْدَانِيَّةُ كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ  
 كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ  
 كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ  
 كَأَزْفِهِ تَنِيَّةٌ عَلَيْهِ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْمَقُومَاتِ لَاجِرًا

الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ  
 الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ  
 الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ  
 الْوَزَامُ وَصِيْرٌ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ الْهُوِيَّةُ

النظر بالنظر والايمن ان يتكشف  
الكل الكشف

الطريقين كيهاسه وقتان  
الطريق الكشفي لان

(۱) عربی و فارسی میں

میں جو مریکین کے لئے

ایمان کے ساتھ

حسن کامل

الحمد لله الذي جعل القرآن  
مكتوباً

بسط منہ سے بیٹھے

من الامم التي كانت قافدا

مجلس

2

دون پروتھین فوٹی

مجلس

مستند

١٠٠

9-5-53

الحمد لله

باسم البعثة الواجبة

باندازان  
تجارت و صنعت الزامات او کمترین  
آمار تولید

بمقامات و شیخین و غیره

واجتنبوا إذا شئتم فسادا فيكم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

والله اعلم بالصواب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

الاسم: الانها، انا  
الاسم: الاسم، انا

ویرای

ایک من شان اعلا

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

المجلس الأعلى  
للشؤون الإسلامية

10

پیش کشی کی طرف سے

مستطاب

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



10

نہایت اہم و مفید اور سیر

مجلس شورای اسلامی

دولت اسلامیہ

100

6-11-68

دُونَ مَبَادِئِ شَرْقٍ وَأَنْوَاعِهَا  
وَمِنْهَا أَنْ هَوِيَّةَ الْمَبْدَأِ الْأَوَّلِ  
هَلَاكَ أَوْ كَثِيرٌ وَلَكِنَّ تِلْكَ اللَّوْاِ  
مُتَزَيِّبَةٌ فَإِنَّ اللَّوْاِ مَعْمُولَاتٌ  
وَالشَّيْءُ الْوَاحِدُ الْحَقُّ الْبَاقِي طَوِيلٌ

عن نہیں رہی صورت  
پہنیں جو بھینٹوں کی  
بویست کا بندہ  
افغان کی عقیدت

پیشکش کردہ

1. *What is the purpose of this study?*



ان پر انہوں نے نشان عدم  
 قائل و بعضہا من غیر مقتول  
 قانون بان بعض را شاعرانہ  
 افلاطون غیر من الفلاسفہ  
 الفیاض ارسطو لا یس و  
 یاقوم من بالقول من ان  
 انفس الارواح لا یعلیٰ من الزمان  
 سقراط لا یصدقہ

پس انسان کا مستحب  
 ہونا بدست انسان  
 کے ضائع ہونے کا  
 زیادہ معروف کامو جب  
 اور سبب ہے  
 لازم قریب میں  
 کہتے ہیں جو سبب لازم  
 لازم ہوا اور لازم ہو

کُلُّ وَجْهٍ لَّا یُصَدِّرُ عَنْهُ کَثْرَ مِنْ  
 الْوَاحِدِ اِلَّا عَلَ التَّزْیِیْلِ لِنَازِلِ  
 مِنْ عِنْدِهِ حَوْلًا وَّعَرْضًا وَاَنَّ  
 اللّٰذِمَ الْقَرِیْبَ اَشَدُّ تَعْرِیْفًا مِّنَ اللّٰذِمِ  
 الْبَعِیْدِ فَکُنْ الْاِنْسَانُ مُتَعَجِّبًا عَرَفَ

۱۶  
 اس لازم کو کہتے ہیں  
 جس کی وجہ سے واسطے  
 سے لازم ہوتا ہے  
 انسان ناہنجب کا  
 جانتے والا اور جانتے  
 کرنے والا و بیرون و غف  
 والا جب بیرون میں  
 انسان کو لازم ہیں  
 سے ایک لازم ہیں  
 وہ بیرون میں ہیں  
 واسطے سے جانتے  
 ناہنجب کا جانتے  
 جانتے سے جانتے  
 سے جانتے سے جانتے  
 سے جانتے سے جانتے

ان پر انہوں نے نشان عدم  
 قائل و بعضہا من غیر مقتول  
 قانون بان بعض را شاعرانہ  
 افلاطون غیر من الفلاسفہ  
 الفیاض ارسطو لا یس و  
 یاقوم من بالقول من ان  
 انفس الارواح لا یعلیٰ من الزمان  
 سقراط لا یصدقہ

ان پر انہوں نے نشان عدم  
 قائل و بعضہا من غیر مقتول  
 قانون بان بعض را شاعرانہ  
 افلاطون غیر من الفلاسفہ  
 الفیاض ارسطو لا یس و  
 یاقوم من بالقول من ان  
 انفس الارواح لا یعلیٰ من الزمان  
 سقراط لا یصدقہ

ان پر انہوں نے نشان عدم  
 قائل و بعضہا من غیر مقتول  
 قانون بان بعض را شاعرانہ  
 افلاطون غیر من الفلاسفہ  
 الفیاض ارسطو لا یس و  
 یاقوم من بالقول من ان  
 انفس الارواح لا یعلیٰ من الزمان  
 سقراط لا یصدقہ

ان پر انہوں نے نشان عدم  
 قائل و بعضہا من غیر مقتول  
 قانون بان بعض را شاعرانہ  
 افلاطون غیر من الفلاسفہ  
 الفیاض ارسطو لا یس و  
 یاقوم من بالقول من ان  
 انفس الارواح لا یعلیٰ من الزمان  
 سقراط لا یصدقہ

ان پر انہوں نے نشان عدم  
 قائل و بعضہا من غیر مقتول  
 قانون بان بعض را شاعرانہ  
 افلاطون غیر من الفلاسفہ  
 الفیاض ارسطو لا یس و  
 یاقوم من بالقول من ان  
 انفس الارواح لا یعلیٰ من الزمان  
 سقراط لا یصدقہ

مكتبة  
الشيخ محمد

تجارتی

2000

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

100

السلامة على العالمين

مكتبة  
مكتبة

پیشکش کنندہ

50

مجلس علمیه عالی

ماہنامہ سنی چاند

۱۰۰

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ کے سربراہان

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا کام کیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم  
والله اعلم بالصواب

卷之四

مِنْكُمْ نَحْنُ حَافِلُهُمْ أَمْ رَأَى

تَعْرِفُ هَيْمَةَ مِنَ الْجِيَانِ بِشَيْءٍ مِّنْ لَّوْنٍ

فَمَا كَانَ اللَّازِمُ أَقْرَبَ كَأَنَّ التَّعْيِيفَ

اَشَدَّ بَلُّ نَذْرُ الْكَلَامِ مِنْ مَطْعَا

اٰخِرَ اَشَدَّ تَحْقِيقًا وَهُوَ اَب

دودہ نپایت اور دودہ نپایت

اعراض  
از اطفال

بعض شہداء اللہ تعالیٰ کے  
بیکار و اسف کے  
از سبب

۱۷

ہے اور اس مذہب کے

ہیں انہیں جواب  
ہیں درود بے درمان

عرض ہے کہ یہ سچا اور سچا ہے

کے لیے ہیں۔ بعض ایشیا کا علاقہ  
اور اسطو اور فاطمون کی  
معا سو سو مٹ جاتا ہے  
ی کی طرف رجوع کرنا چاہیے  
عقل قاصر کی نوائی قیصر کی  
زبان قاصر کی  
اور ان میں سے

الانجيليون انجيلي  
الانجيليون انجيلي

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
موسمًا من مواسم الحج  
والمعراج

عند المحل بالبديهة  
مخصص علي يد الشرائع كلها فانه  
منه قوله بالتبعية

ان کی جو ذات کلیہ ہے  
وہ الامور اور ان کے  
میں سے پہلے

المتوسط الكلي بين متوسط الاول والاولى  
المتوسط الثاني في

الاول من علوم الكتاب

شديد فاعلموا بعد ان تخلصوا

میں نے ان کی باتوں سے بہت کچھ سیکھا۔

بنو نوح من اهل نوح ناكب من الصمد  
الخلق بانو صلب من خلق الله  
بنو الاشرار الاخر من بنو نوح  
بنو صلب من الاشرار من خلق الله  
بنو من كن بنو الاشرار  
بنو من كن بنو الاشرار

فَلَمَّا التَّحْقِيقُ لَوْ ذَكَرْ فِي تَعْرِيفِ

بی لازم الزام  
مطلوبه السلطان  
مولوی ابوالقاسم عظیمی  
المستعان

مع قوله "اللازم ان يوجب"   
 في ان لازم ان يكون   
 لا يوجب ان يوجب   
 بوجوب ليس بوجوب   
 هو ان في يكون معلول   
 بالذات با اشياء لازم   
 بالعرض فهو   
 معلول له   
 مع قوله   
 بالعرض "   
 بل يكون معلول في ان   
 اللازم البسيط التي اى لازم   
 اللازم انه معلول للمعلوم   
 انى هو اللازم انى   
 للمعلوم انى   
 اللازم ان يوجب

طریقہ صحیح  
فائدہ مند

بالبطلان المحض

والله الذي لا اله الا هو  
الذي لا اله الا هو

الشيخ محمد بن عبد الله بن أحمد

بسم الله الرحمن الرحيم

بالا نام تفصیلاً

مجلس شورای اسلامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۰

الْحَقِيقَةُ مِمَّا لَوْ فِيهِ الْبَعِيدَةُ لَمْ يَكُنْ  
ذَلِكَ التَّعْرِيفُ تَعْرِيفًا حَقِيقِيًّا بَلْ  
التَّعْرِيفُ الْحَقِيقِيُّ هُوَ أَنْ يَدْرَكَ فِي  
التَّعْرِيفِ اللَّازِمِ الْقَرِيبُ لِلشَّيْءِ  
الَّذِي يَقْتَضِيهِ الشَّيْءُ لِذَاتِهِ لَا غَيْرِهِ

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو نہیں چاہتا تھا۔  
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو نہیں چاہتا تھا۔  
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو نہیں چاہتا تھا۔

فوقه غير بعيد حتى اذا دخلوا القريب فحينئذ  
 باللام اعراب السلول القريب فحينئذ  
 واللام البعيد السلول البعيد فحينئذ  
 فان السلول التي هي باقية في قوله فحينئذ  
 بوجه ما ذكرنا من اعراب اللام  
 فحينئذ لتصل هذه اعراب اللام  
 ان العزيم  
 المسلول الذي لم يفت باللام القريب  
 فحينئذ فحينئذ فحينئذ فحينئذ  
 ليس مما ينبغي عليه كون شي وادخلوا  
 غير وادخلوا وادخلوا وادخلوا  
 كما اننا في غير هذه فحينئذ

المسنان  
بسم الرحمن الرحيم  
مجلد اولیٰ بالاقاسم

تطيف القرية ١٢

فی الحال قبل یقین

از علی حکام و سادات

سائنس کا یہ نیکون

لان واجب  
على الصنف

بمنازل باریت ما

الحق تعالیٰ نے جو  
واجب ہے۔ اور  
انہی کے خلاف  
اور وہ فاعل کل ہے  
بائیں ہتھی کہ وہ ایسا  
کے کہ جو جو اس سے  
سدا

[illegible]

هُوَ الْهَيْبَةُ فَلَا الشَّارِقُولَهُ هُوَ  
 الْمَلَكُوتِ الْمُحْضَرِ الْبَيْطَةِ حَقًّا  
 الَّذِي لَا يُمْكِنُ أَنْ يُعْرَ عَنْ بَيْتِهِ أَنَّهُ هُوَ  
 وَكَانَ لَا يَدُ مِنْ تَعْرِيفِهَا بَيْتُهُ مَنْ  
 الْمَوَازِمِ عَقَبَ ذَلِكَ بِذِكْرِ اقْرَبِ

وہی ہے جس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے

اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے

کئی نہیں چاہتے  
 الفاظ کی طرف نظر  
 کئی چاہتے اور ظاہر

لے قولہ ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 لے قولہ ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 لے قولہ ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 لے قولہ ہر شے کی طرف سے ہر شے کی طرف سے

اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے  
 اور اس کی طرف سے ہر شے کی طرف سے

مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ  
 مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ  
 مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ  
 مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ

مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ  
 مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ  
 مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ  
 مختصری الہیہ و متواتر الہیہ و متواتر الہیہ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔



مجلسه اول

هَذَا ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْعَرِينِ وَأُودِعَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فروغی و اعلا و  
بالمعروف





سنة قولنا قل سال  
المتن المتعلق قال

في اثباته فاعلم ان في الوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

عَالِمٌ بِهَا فَإِنَّ هُنَاكَ الْعَقْلَ وَالْعَاقِلَ  
وَالْمَعْقُولَ وَاحِدٌ فَمَا ذَا لَمْ يَذْكُرْ  
تِلْكَ الْهَيْئَةَ وَقَصَّرَ عَلَى تِلْكَ اللَّوْزِمِ  
فَقَوْلُ لَيْسَ لِمُبْدِ الْأَوَّلِ  
شَيْءٌ مِنَ الصُّوَرَاتِ أَصْلًا

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

المتعلق بالوجود لا يتصور  
المتعلق بالوجود لا يتصور

لہجہ قولہ خانہ

وحدہ مجرورہ وقال قبل

بنا لیس البیہ الاولیٰ شی

من الہویات لحدی فی حدی

الہویۃ وقال فی قبل مرارا

الہویۃ مجرورہ قاضی

الہویۃ مجرورہ قاضی

الہویۃ مجرورہ قاضی

الہویۃ مجرورہ قاضی

الہویۃ مجرورہ قاضی

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

فإنه وحده مجرورہ ولبساطہ محضہ

ولکن فیہ ولا اثنیۃ ہناک

أصا ففعله لذاتہ لیس لثیقل

مذاتہ مقومات بل لثیقل مزارا

الہویۃ محضہ صرفہ مزرہ

الہویۃ محضہ صرفہ مزرہ

الہویۃ محضہ صرفہ مزرہ

الہویۃ محضہ صرفہ مزرہ

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

اور صرف بساطت ہے

(١١) القاسم محمد عبد الرحمن سيد النان

بالتشريف في شهر ربيع الأول سنة ١٢٨٥

علاء الرحمن بالله الرحمن الرحيم  
مفتي الكليات

الذی یترتب علی  
الاستقلال الذی یترتب

مؤتمرية الحزب في مكة ذلك يعني  
التحيد والمقومات

باب الفصل

معنی ان

کے ان لوگوں کے لئے

عَنِ الْكَثْرَةِ مِنْ جَمِيعِ الْوُجُوهِ وَقَدْ أَشَاءَ  
الْوُجُوْدُ الْمَخْصُوصُ عَلَى عِلَاقِ الْوُجُوْدِ  
عَلَيْهِ فَلِذَا أَصْلُ الْحِكْمَةِ وَهُوَ أَنَّ  
تَعْرِيفَ الْبَسَائِطِ يُلَوِّزُهَا الْقَرِيبَةُ  
فَالْحِكْمُ الْكَتَعْرِيفِ الْمُرَكَّبَاتِ يَذْكُرُ

اور ان کے لئے جو وہ  
مخصوص کیے گئے ہیں۔  
کے ساتھ تان کر کیا اور  
اسکی اصل حرکت میں بھی  
جو بوجھ بہت اور وہ ہے  
کہ ایک طرف سے غریب  
چیزوں کی ضرورت اور دوسری  
طرف سے اس کی کمی

حرف لوانم  
ساتھ اپنی  
کریا کر کے

کامل ہے۔

صفحه ۳۲

اور کلام چھوڑا اور اس کے  
پیشانی پر اور اس کے

بعض لوگوں کو بھی

پیش از سرِ بابِ تامل  
اورِ غمِ جو بجا سست

یہی ہیں ان  
دو نوا

۱۸۰

وَقَالَ الرَّبُّ يَسُوعُ ابْنُ دَاوُدَ

بیان النحل

سلسلہ اول ان تعریفوں  
الایہ الخ الذی شیخ علی بن  
الحق بن ابی طالبات ہوا  
سلسلہ ثانی ان تعریفات سلسلہ  
سین تعریفات اکرم سلسلہ  
فی سلسلہ تعریفات اکبریا  
من تعریف ہوا ان اکبر  
ان کما الانا کما کما فی سلسلہ  
الخ و اکبر

تعمیرات البسیط نحو موال

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ يَكُونُوا  
مِنَ الظَّالِمِينَ

هو النجاشي هو المقدم عليه

مسلموں کے لیے

سلسلة تحقيقات

فالتشبيه في الكلام  
رب في سلسله تعريفات لبيان

تجارتی بیسٹ مکمل

کتابت میں ان کا تعریف و تمجید

تقریبات اسپینل کی نسبت

پیامت الہیہ



قوله الحقان

حصص فی الاصل و الاربعین  
حصص فی الاصل و الاربعین

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس الشورى

الذوات من جنسها

مکتبہ اسلامیہ  
مکتبہ اسلامیہ

من ان الامم المتحضره

بیت خصوصی  
فضت  
سیک افلا

مجلس ازم الكريب لانتقضى الفجر من

از این کتاب ایضا نفی این نیست که

فانصرف ليلى بالقوماء الى علي

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
معلمًا للناس

المجدد نفسه كذلك ثمرة التوبة

ففي الطريق حصول الجود

واللوازم من هذه المقتضى

من یوتی  
مؤلفہ یون لاجہ ججان علی

یہ صورت بھی  
مطلوبہ کے مطابق  
مکرات میں لازم ہے  
کے ساتھ تقریباً ایسی  
ہے جیسی کہ مکرات  
پہلی ذاتیات کے ساتھ  
اور اس قاعدہ کی  
نکوی تقریباً

العَقْلُ كَذَلِكَ كَاتِبُ الصُّلَّةِ الْعَقِيلَةِ

مُطَابِقَةً أَيْضًا فَيَكُونُ التَّعْرِيفُ

بِالْوَارِثِ فِي هَذَا الْبَابِ كَالْتَعْرِيفِ

اور اوصاف عقل میں  
آجین ہیں پس میں  
جانب

وَالْمُقَوَّاتِ فِي الْمُرَكَّبَاتِ وَتَمَام

قریرِ ہذا الأصل مستقص فی المنطوق

سب سے زیادہ کمال میں ہے اور کم کمال میں ہے

المستأن \* عبد الرحمن سله مولى إمامنا  
 فيض الالحقة والحمد لله  
 بقوم يقودون امين ان الرام  
 بقوم وادان البض البض

العقل كذلك كانت الصفة العقلية  
مطابقة أيضا فيكون التعريف  
باللوازم في هذا الباب كالتعريف  
بالمفومات في المركبات وتمام  
بقرينة هذا الأصل مستقص في المنطوق

میں نے اسے

صاحب و واقف  
خانہ شاہی

نہ دیکھتا تھا

۲۹

اور اوصاف عقل میں  
ہم جہان میں ہیں مگر


یہ ذاتیات اور اخلاق کا طریق



معارف میں کمال ہے

بِقَوْلِهِمْ إِنَّكَ مِنَ الْبَعْضِ الَّذِينَ

الحق في الحق

یہ ہے جو ان کے لئے ہے



|   |   |
|---|---|
|  |  |
|---|---|

بِقَوْلِهِمْ إِنَّكَ مِنَ الْبَعْضِ الَّذِينَ

بقولهم يقولون انهم  
من الكفرة

تفصیل الی الحقیقہ

مولوی ابوالفضل

عبد الرحمن

الم

114



اس کے قول کے مطابق  
 ان کیوں کہ وہ خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے

اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُنْ مِّنَ الْوَاحِدِ  
 مَقُوْلٍ عَلٰی قُلُوْبِهِۦ بِالشَّكِّ فَالِدٍ  
 لَا يَنْقَسِمُ بِوَجْهِ اَوْلىٰ بِالوَاحِدِ  
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُنْ مِّنَ  
 الْوَاحِدِ مَقُوْلٍ عَلٰی قُلُوْبِهِۦ بِالشَّكِّ  
 فَالِدٍ لَا يَنْقَسِمُ بِوَجْهِ اَوْلىٰ  
 بِالوَاحِدِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا  
 لَا تَكُنْ مِّنَ الْوَاحِدِ مَقُوْلٍ عَلٰی  
 قُلُوْبِهِۦ بِالشَّكِّ فَالِدٍ لَا يَنْقَسِمُ  
 بِوَجْهِ اَوْلىٰ بِالوَاحِدِ

اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے  
 اس کے قول سے خود اپنے ہی قول سے



۱۰۰۰

قوله لا تشتم بالفضل وليس له وصية

پلاٹ ایڈیٹڈ حقیقی  
پلاٹ اضافی

المكتبة الوطنية لليبيا  
بجامعة الزاوية

الحسين بن علي

في قسمه غروب الخ

لا ادرى

١٠٠

اس کتاب کی وضاحت  
سنے سے بہتر

اور ایک بار

اور جس کی سزا ہو

اُس کا ایک ہونا درست اور

اسی طرح

جامعہ بینظیر

تقل تبسلا

التي بالاضافة الى

11

بِمَا يَنْقَسِمُ بِالْفِعْلِ وَالْمَالُ وَحَدِّ جَامِعَةٍ

وعدت صوفیوں کی

وعلق اضافية ايضا فليس

3

أَوِ الْوَاحِدِ يَتَنَقِّمُ بِالْفِعْلِ

بہار کی طرف منسوب  
یہ سننے کے لیے ہے  
یہی کتاب ہے

بہا کثرت و جود میں  
خدا الاضافیہ والا یقینی کہ ان الالہ

9

وَلَيْسَ لَهُ وَحْدَةً جَامِعَةً بِلَا

۴۳

تیسری قسم کا حاصل

1

وَحَدَّثَنَا بِسَبِّ الْإِنْسَابِ إِلَى مَبْدَأِ كَمَا

واحد کی شکل ایک  
نہایت پر اسکا صدق ایک  
ہے۔ واحد

ان ما  
والمخلص تقي الحق بان  
ليس تعلق بالخير بوجوبه وادري

7

يُقَالُ طَيُّ لِكِتَابٍ الْمُبْضِعُ وَاللَّوَاءُ

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

1

قسم اول شکر ہے  
دوسری قسم  
تیسری قسم  
چوتھی قسم  
پنجمی قسم  
ششمی قسم  
ہفتمی قسم  
آٹھویں قسم  
نہم قسم  
دسویں قسم

وہ واحد اور کثرت میں  
انقسام اور کثرت میں  
بے دو سرا وہ واحد  
ہے یہ کسی

والله اعلم بالصواب

1

فمن قال في ذلك قوله  
فمن قال في ذلك قوله

نہایت عجز و تواضع سے کہتا ہے کہ میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

منہ سے کہیں میرے جی میں

1

عبدالمجید بن عبدالمطلب

ترجمہ  
افغان اور نہایت  
کوشش یعنی نہایت صحت  
کی پیداوار اور جب  
تجارت ہو گی کہ وصحت  
اشد اور نصف کی قابل  
بجا وادارہ کا اعلا  
افراد پر کشمیک کے  
سے ہے۔ اور وصحت  
میں بہت کمال ہے  
کی

وحدت سے  
جان نثاری ہو

کتابتِ حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب

نہیں ہیں۔ ایک وہ

خارجی یونیورسٹی

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

خارجی بی

مجلس شورای اسلامی

میں دیکھو \* (حق تعالیٰ صوفی حضرت جامی صاحبی غازی علی ہسار) \* اور جس میں کہیں میں ایک

سے قول بیسی قلندریہ و کتبہ  
از ابوالحسن اصفہانی الخضر فا  
مجلد ۱

پڑا ایضا مثال لکھو  
 امتحان محض ان لا و حق نہ چاہا چاہیہ

وَمِنْ أَمَلِكُمْ هَافِيَةً بِهَا  
مَوَازِيْدُ رُحْمَةِ اللَّهِ بِهَا  
فِي بَيْتِهَا ضَائِعَةٌ

عالمی خلافت اور خلافتِ اسلامیہ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ  
والصلاة والسلام على  
المرسلين

وان كان ليس  
بمستحق

بسم الله الرحمن الرحيم

ثُمَّ تَابَتْ أَمَّا الْعُرْضُ

فیکل ان لڑو

سید الشان  
عبد الرحمن  
حفیدہ ابو القاسم  
من ہم مخزون من آفتی  
اہل التکفیر فقید شیخ مدون غم  
من اہل التوحید تحقیق  
والله فی کمال

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وحكمة في كل شيء

1992

پیشانی مبارک  
پیشانی مبارک

مكتبة  
عبدالله بن  
عبدالله بن  
عبدالله بن

تاریخ ۱۳۰۲

مفتی محمد رفیع الدین صاحب

الاسم: محمد بن عبد الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مجلس شورای اسلامی

۱- اوردن ان بزرگوار  
 ۲- کشتن بنی  
 ۳- کشتن بنی  
 ۴- کشتن بنی  
 ۵- کشتن بنی  
 ۶- کشتن بنی  
 ۷- کشتن بنی  
 ۸- کشتن بنی  
 ۹- کشتن بنی  
 ۱۰- کشتن بنی

صورت  
و صورت جاسته نہیں  
بے صرف شجی واحد  
کی طرف منسوب ہوگا  
بجائے اس کے  
اس کی صورت اس کے  
ادنی ہے اور  
۲۵  
کس کو چاہئے  
چشم کا نام  
بہیں ہے اس کی  
منہ میں اس کی  
و نہ تو اس کی  
کے لئے اس کی  
کے لئے اس کی

مِنْ جَمِيعِ الْجُودِ وَأَنَّهُ لَا كَثْرَةَ  
هُنَاكَ أَصْلًا لَا كَثْرَةَ مَعْنِيَّةً  
أَعْنَى كَثْرَةِ الْمُقَوَّمَاتِ مِنَ الْجِنَاسِ  
وَالْفُضُولِ وَكَثْرَةَ الْأَجْزَاءِ  
الْعَقْلِيَّةِ مِنَ الْمَادَّةِ وَالصُّوَرِ

تم دینی جس میں نہ  
ہیں مگر بعض تو نہیں  
کا اقسام اور کثرت  
وہ دہاؤں میں کی گئی ہے اور

[illegible]

اولی ما عاده و حفظه  
الواحد الکامل الباقی  
لیس الواحد الکامل الباقی  
الذی یضاهی قراة الی  
واحد من کل وجه فیه  
لیس فیه کثرة و هو الواحد الکامل  
لیس فیه کثرة و هو الواحد الکامل  
اولی ما عاده و حفظه  
الواحد الکامل الباقی  
لیس الواحد الکامل الباقی  
الذی یضاهی قراة الی  
واحد من کل وجه فیه  
لیس فیه کثرة و هو الواحد الکامل  
لیس فیه کثرة و هو الواحد الکامل



توی ایام  
المستقر

التقى

التعليق  
والاقتض

طریق

الاصطفاء  
الانجذاب

1

11

10

...

وَسَائِرُ الرُّجُومِ النَّسِيبَةُ الَّتِي تَتَلَمَّ  
الرُّوحَةَ الْكَامِلَةَ وَالْبَسَاطَةَ الْحَقَّةَ  
الَّذِي يَقْبَلُكُمْ وَجْهِي عَزَّ جَلَالِي تَعَالَى  
عَنْ أَنْ يُشَبَّهَ شَيْءٌ أَوْ يُسَاوَى  
شَيْءٌ فَلَنْ قُلْتُ هَبْ أَنْ



عَلَى حُضُورِ تِلْكَ الْأَجْزَاءِ فَلَا يَكُونُ  
هُوَ وَلِذَلِكَ بِلُغِيَّةٍ لَكِنَّ الْمَبْدَأَ  
الْأَوَّلَ هُوَ وَلِذَلِكَ كَمَا دَلَّ عَلَيْهِ  
قَوْلُهُ تَعَالَى هُوَ اللَّهُ فَادْزُلِّيهِ شَيْئًا  
الْأَجْزَاءِ هَذَا مَا بَلَغَ فَمِنْ فِي هَذِهِ

٢١ القرآن لفعلت ١٢ (ابو القاسم محمد بن عبد الرحمن بن سليمان المنان)



[illegible]

نَفِيَّ الْمَهِيَةِ فَإِنْ كُلَّ قَالَهُ مَهِيَّةٌ كَانَتْ لَهُ

جَوْفٌ يَأْطُرُ هُوَ تِلْكَ الْمَهِيَّةُ وَمَا لَا

بَاطِرَ لَكَ وَهُوَ مَوْجُودٌ فَلَا جِهَةَ وَلَا

اعْتِبَارَ فِي ذَلِكَ إِلَّا الْوُجُودُ وَالَّذِي لَا يُعْتَبَرُ

لَهُ إِلَّا الْوُجُودُ فَهُوَ غَيْرُ قَائِلٍ لِلْعَدَمِ

نَفِيَّ الْمَهِيَةِ فَإِنْ كُلَّ قَالَهُ مَهِيَّةٌ كَانَتْ لَهُ

جَوْفٌ يَأْطُرُ هُوَ تِلْكَ الْمَهِيَّةُ وَمَا لَا

بَاطِرَ لَكَ وَهُوَ مَوْجُودٌ فَلَا جِهَةَ وَلَا

اعْتِبَارَ فِي ذَلِكَ إِلَّا الْوُجُودُ وَالَّذِي لَا يُعْتَبَرُ

لَهُ إِلَّا الْوُجُودُ فَهُوَ غَيْرُ قَائِلٍ لِلْعَدَمِ

نَفِيَّ الْمَهِيَةِ فَإِنْ كُلَّ قَالَهُ مَهِيَّةٌ كَانَتْ لَهُ

جَوْفٌ يَأْطُرُ هُوَ تِلْكَ الْمَهِيَّةُ وَمَا لَا

بَاطِرَ لَكَ وَهُوَ مَوْجُودٌ فَلَا جِهَةَ وَلَا

اعْتِبَارَ فِي ذَلِكَ إِلَّا الْوُجُودُ وَالَّذِي لَا يُعْتَبَرُ

لَهُ إِلَّا الْوُجُودُ فَهُوَ غَيْرُ قَائِلٍ لِلْعَدَمِ

فِي الْمَهِيَةِ فَإِنْ كُلُّ قَالَةٍ مَهِيَّةٌ كَانَتْ لَهُ  
جَوْادٌ بَاطِلٌ هُوَ تِلْكَ الْمَهِيَّةُ وَمَا لَا  
بَاطِلَ لَهُ وَهُوَ مَوْجُودٌ فَلَا رُجُوعَ وَلَا  
اعْتِبَارَ فِي ذَاتِهِ إِلَّا الْوُجُودُ وَالَّذِي لَا يُعْتَبَرُ  
لَهُ إِلَّا الْوُجُودُ فَهُوَ غَيْرُ قَائِلٍ بِالْعَدَمِ

[illegible][illegible]

صفحہ ۴۲ میں دیکھو  
یعنی یہ نہیں کہ ستر تیرہ  
تیس چالی تیس  
دو سو کے اعتبار سے  
ظاہر ہے کہ موجودہ  
قانونی مابین ہے اور  
تیسرے اول

فان لم يكن له وجود في ذاته بل هو موجود بوجود غيره  
فان لم يكن له وجود في ذاته بل هو موجود بوجود غيره



إِلَيْهِ وَمُحْتَاجٌ إِلَيْهِ وَأَنَّهُ هُوَ

مفتی محمد امجد علی صاحب دہلی  
فرمود ہے کہ اس کے لئے  
کلمہ ہونا چاہئے  
بے غلامی ہے کہ جو  
سزا کا باہریت پیش  
پیش جس میں جو سزا

المستان  
عبد الرحمن  
الوافي



الْمَعْطَى لُجُوجٌ جَمِيعٌ لِمَوْجُودَاتِهِ وَهُوَ  
 الْقَبِيضُ لِمَوْجُودَاتِهِ عَلَى كُلِّ الْوُجُوهَاتِ  
 بِحُجَّتِهِ أَنَّهُ مُتَمَتِّعٌ أَنْ يَتَوَلَّدَ عَنْهُ صِتْلَةٌ  
 فَإِنَّهُ تَأَسَّبَتْ إِلَى بَعْضِ الْأَوْهَامِ أَنَّهُ كَمَا  
 كَانَ هُوَ يَتَقَبَّضُ إِلَى الْوُجُوهَاتِ

اس کی ذات ہے اور جو وہاں میں ذات ہے  
 ہوتے اور جس کی ہوتے  
 طرف محتاج ہوتے ہیں  
 چاہئے کہ اس کی ذات ہے  
 نفس اول سے اس کی ذات ہے  
 اور جس کی ذات ہے

اس کی ذات ہے اور جو وہاں میں ذات ہے  
 ہوتے اور جس کی ہوتے  
 طرف محتاج ہوتے ہیں  
 چاہئے کہ اس کی ذات ہے  
 نفس اول سے اس کی ذات ہے  
 اور جس کی ذات ہے

اس کی ذات ہے اور جو وہاں میں ذات ہے  
 ہوتے اور جس کی ہوتے  
 طرف محتاج ہوتے ہیں  
 چاہئے کہ اس کی ذات ہے  
 نفس اول سے اس کی ذات ہے  
 اور جس کی ذات ہے

اس کی ذات ہے اور جو وہاں میں ذات ہے  
 ہوتے اور جس کی ہوتے  
 طرف محتاج ہوتے ہیں  
 چاہئے کہ اس کی ذات ہے  
 نفس اول سے اس کی ذات ہے  
 اور جس کی ذات ہے

اس کی ذات ہے اور جو وہاں میں ذات ہے  
 ہوتے اور جس کی ہوتے  
 طرف محتاج ہوتے ہیں  
 چاہئے کہ اس کی ذات ہے  
 نفس اول سے اس کی ذات ہے  
 اور جس کی ذات ہے









مَوْلِدٍ قِيلَ لَا تَمْلِكُ أَنْ يَكُونَ لَهُ مَهِيَّةٌ  
وَأَعْتَبَارٌ سِوَا أَنَّهُ هُوَ وَهُوَ الدِّبْدَابُ  
فِي أَوَّلِ السُّورَةِ يَذْكُرُهُ وَكَانَتْ هُوِيَّتُهُ  
لِذَاتِهِ وَجَبَّ أَنْ لَا يَكُونَ مَوْلَدًا  
وَلَا كَانَ هُوِيَّتُهُ مُسْتَعَارَةً

کثرت لازم یعنی کثرت سے  
لازم ہونا۔ اور ادنیٰ  
ہونے سے مراد کم ہونا  
یعنی کثرت سے متعلق  
ہونا اور کم کا غیر متعلق  
ہونا۔ لیکن یہ پس  
سکتا ہے کہ

مَوْلِدٌ قِيلَ لَا تَمْلِكُ لَهُ مِثْلُهُ  
 وَاعْتَبَارُ سُبْحَانَهُ هُوَ هُوَ الْكَائِنُ  
 فَاَوْقُلْ لِسُورَةِ ذِكْرِهِ وَكَانَتْ هُوَ  
 لِذَاتِهِ وَجَبَانٌ لَا يَكُونُ مَوْلِدًا  
 وَلَا أَكَانَتْ هُوِيَّتُهُ مُسْتَعَارَةً

اسرار حقانی کے لئے ہے  
 کامیابی کا نام ہے  
 فخر کا خلاصہ ہے  
 کہ اس کے لئے لائق  
 ہے کہ وہ ہو گا  
 کہ وہ ہو گا  
 کہ وہ ہو گا

مولود  
 ابو القاسم محمد  
 عبد الرحمن  
 سلمہ النان

سلمه اللسان  
 عبد الرحمن  
 ابو القاسم محمد  
 مولود  
 اسد و فخر بن احمد  
 بن عثمان بن احمد

لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱

لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱

مِنْ غَيْرِهِ فَلَا يُكُونُ لَهُ مِنْ آتَايَةٍ  
 وَعِنْدَ هَذَا تَبَيُّرٌ عَلَىٰ سِرِّ عَظِيمٍ  
 وَأَنَّ التَّهْدِيدَ الْوَارِدَ فِي الْقُرْآنِ  
 عَلَى الْقَائِلِينَ بِالْوَلَدِ وَالزَّوْجِ يَكُونُ  
 فِي هَذَا السِّرِّ وَهُوَ أَنَّ الْوَلَدَ هُوَ أَنَّ

لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱

لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱

لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱

لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱  
 لعلہ قولہ  
 اے ۱۴۱۱ ہجری ۱۱۱۱۱۱۱۱

يَنْفَصِلُ عَنِ الشَّيْءِ مِثْلَهُ فَإِنْ قَالَ لَيْكُونَ  
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ مَا  
 يَنْفَصِلُ أَنْ تَوَكَّدَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ  
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَّا دَرَجَ كَمَا بَيَّنَّا  
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ

وَقَدْ بَيَّنَّا فِي الْمَقَالَةِ الْأُولَى أَنَّ  
 الشَّيْءَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَعْنَى  
 أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فَإِنْ قَالَ لَيْكُونَ  
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ مَا  
 يَنْفَصِلُ أَنْ تَوَكَّدَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ  
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَّا دَرَجَ كَمَا بَيَّنَّا  
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ

لَقَدْ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ  
 الشَّيْءِ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَعْنَى  
 أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فَإِنْ قَالَ لَيْكُونَ  
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ مَا  
 يَنْفَصِلُ أَنْ تَوَكَّدَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ  
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَّا دَرَجَ كَمَا بَيَّنَّا  
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ

وَقَدْ بَيَّنَّا فِي الْمَقَالَةِ الْأُولَى أَنَّ  
 الشَّيْءَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَعْنَى  
 أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فَإِنْ قَالَ لَيْكُونَ  
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ مَا  
 يَنْفَصِلُ أَنْ تَوَكَّدَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ  
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَّا دَرَجَ كَمَا بَيَّنَّا  
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ

وَقَدْ بَيَّنَّا فِي الْمَقَالَةِ الْأُولَى أَنَّ  
 الشَّيْءَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَعْنَى  
 أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فَإِنْ قَالَ لَيْكُونَ  
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ مَا  
 يَنْفَصِلُ أَنْ تَوَكَّدَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ  
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَّا دَرَجَ كَمَا بَيَّنَّا  
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ

وَقَدْ بَيَّنَّا فِي الْمَقَالَةِ الْأُولَى أَنَّ  
 الشَّيْءَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِمَعْنَى  
 أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فَإِنْ قَالَ لَيْكُونَ  
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ مَا  
 يَنْفَصِلُ أَنْ تَوَكَّدَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ  
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَّا دَرَجَ كَمَا بَيَّنَّا  
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ



مَلَايِكَةُ اللَّهِ غَيْرُ مَتَوَلِّينَ عَنْ مِثْلِهِ

وَأَمْلَهُ غَيْرُ مَتَوَلِّينَ عَنْ بَيْنِ اللَّهِ

لَا يَكُونُ لَهُ كَفُّوَ أَحَدٍ لَيْسَ لَهُ

مَآسٍ وَبِهِ قُوَّةُ الْوَجْدِ وَتَحْتَمِلُ وَجْهَيْنِ

أَحَدُهُمَا أَنْ يَكُونَ مُسَاوِيًا لَهُ فِي

الْعِلْمِ وَالْقُوَّةِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ وَالْجَبَلِ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ  
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ  
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ  
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ

لِلْمُهَيِّةِ التَّوْحِيدِ وَالثَّانِي أَنْ لَا يُسَاوِيَهُ  
فِي الْمُهَيِّةِ التَّوْحِيدِ وَلَكِنْ يُسَاوِيَهُ  
فِي جُوبِ الْوُجُودِ فَأَمَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ  
مَا يُسَاوِيَهُ فِي مَهَيِّةِ التَّوْحِيدِ  
فَذَلِكَ بِبَطْلِهِ قَوْلُهُ تَعَالَى أَلَمْ يُؤَلِّمْ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ  
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ  
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حِجَابٌ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ



فَإِنْ كُلُّ مِهْمَةٍ مُّشْرَكَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ  
 غَيْرِهِ فَكَيْفَ وَجُودُهُ مَا يَتَفَكَّرُ أَنْ يَتَوَكَّلَ  
 غَيْرُهُ وَأَمَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مَا يَسَاوِيهِ  
 فِي مِهْمَةٍ جَنْسِهِ وَهُوَ وَجُودُ  
 الْمَوْجُودِ فَذَلِكَ أَيْضًا يُطْلَقُ هُنَا

یہاں پر اس کا تعلق ہے کہ  
 ہر شے کا وجود اپنے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ

یہاں پر اس کا تعلق ہے کہ  
 ہر شے کا وجود اپنے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ

یہاں پر اس کا تعلق ہے کہ  
 ہر شے کا وجود اپنے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ

یہاں پر اس کا تعلق ہے کہ  
 ہر شے کا وجود اپنے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ

یہاں پر اس کا تعلق ہے کہ  
 ہر شے کا وجود اپنے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ  
 اور دوسرے کے ساتھ

لفظ قولہ جنسہ کیونکہ جنسہ افضل  
 ہے جان جنسہ اور جنسہ افضل میں  
 ان کیونکہ افضل ان کی جنسہ افضل  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۲  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۳  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۴  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۵  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۶  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۷  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۸  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۹  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۲۰

لَا تَنْهَ جَنْسِيَّ يَكُونُ لَهُ جَسْرٌ وَفَضْلٌ

وَيَكُونُ جَوْدَةً مَتَوَلِّدًا مِّنَ الْأَزْوَاجِ

الْحَاصِلِ يَرْجِسُهُ الَّذِي يَكُونُ

كَلَامٌ وَفَضْلُهُ الَّذِي يَكُونُ كَلَامٌ بِ

لَيْكَنَّهُ غَيْرَ مَتَوَلِّدٍ وَأَيْضًا فَيُطْلَهُ أَوَّلُ

لفظ جنسہ کیونکہ جنسہ افضل  
 ہے جان جنسہ اور جنسہ افضل میں  
 ان کیونکہ افضل ان کی جنسہ افضل  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۲  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۳  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۴  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۵  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۶  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۷  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۸  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۹  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۲۰

لفظ قولہ جنسہ کیونکہ جنسہ افضل  
 ہے جان جنسہ اور جنسہ افضل میں  
 ان کیونکہ افضل ان کی جنسہ افضل  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۲  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۳  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۴  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۵  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۶  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۷  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۸  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۹  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۲۰

لفظ جنسہ کیونکہ جنسہ افضل  
 ہے جان جنسہ اور جنسہ افضل میں  
 ان کیونکہ افضل ان کی جنسہ افضل  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۲  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۳  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۴  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۵  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۶  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۷  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۸  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۱۹  
 جنسہ افضل جنسہ افضل ۲۰



[illegible]

2

3245

24

12/1/61

بسم الله الرحمن الرحيم

والله اعلم

[illegible]

الذي يدل على

اسی پر

کے لئے بہت سے

۱۲۳

وہ کہتا ہے کہ

وہ اس حقیقت کے

بادہ قریب اور خوف

من اراد ان يخلص

المستقر

الْحُضَّةِ الَّتِي لَا اسْمَ لَهَا إِلَّا أَنَّهُ هُوَ مُحَمَّدٌ

عبدالکرم

بیتہ بی انعام  
عالمیت و صفات

19

عَقِبَهُ بِذِكْرِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي أَقْرَبَ

پھر دو قافلوں کے سامنے

تلك الصفا كليا  
ابو جود

10

اللَّهُ أَزْمَلُ لَكَ الْحَقِيقَةُ وَأَشَدُّ

کیا پیدائش کا ذکر  
۱۵۶

بسم الله الرحمن الرحيم

1

تَعْمَلُ كَمَا سَنَاهُ تَعْقِلُ بِذِكْرِ

مجلس شورای اسلامی

100

الْأَكْبَرُ أَفَلَا تَعْلَمُونَ ۚ أَوَلَمْ نَقُلْ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور وہاں  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور وہاں  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور وہاں

طالبت اقرب  
موتیو جاحض

11

1

۱۰۰

۱۰۰

پیشتر کی طرح

میں نے کہا اور ہوشیار ہو کر

بسم الله الرحمن الرحيم

100

GLE



١٠٠

10

سلف قود

ادھر لکھنا شروع کیا

یعنی انکار تو خدا صمد

تو لا الہ الا انت علی

منع اتوبہ میں ان کی نظر

بالقوات تعزیر کیا

و ان تعزیر الایمان

تعزیر ناقص دین

حقان لیسوا الذی یؤمنون

تو کہتے ہیں

کہ تعزیر میں

ساتھ جہاں تعزیر

میں سے چھوڑ دیا اور

اور جہاں کی طرف عدول

تاکہ اس بات پر عدالت

کیسے کرے کہ اس بات پر

وجہ سے واحد ہے اور

ادنیٰ سے کیا تعزیر

انہ تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

للقومۃ

وعدا

لذکر

للوایم

الثانیۃ

لیدل

علی

انہ

تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

للقومۃ

وعدا

لذکر

للوایم

الثانیۃ

لیدل

علی

انہ

تورا

الشعیر

الکامل

جمیع

الوجوہ

وکیف

الکفر

بما

تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

علا

الایمان

تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

للقومۃ

وعدا

لذکر

جمیع

الوجوہ

وکیف

الکفر

بما

تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

علا

الایمان

تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

للقومۃ

وعدا

لذکر

جمیع

الوجوہ

وکیف

الکفر

بما

تورا

الشعیر

الکامل

یذکر

لحدود

فان لا آية بيان في

وغيرها من مجموع وجوب

الوجود وكونه بالكل

وغيرها بالكل

ان وجوب الوجود وانما هو

الاستغناء عن الكل

قال من انما بيان

في استغناء عن الكل

الكل اية لا تفي

او اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

الْإِلَهِيَّةُ عَلَى الْإِلَهِيَّةِ فَإِنَّ الْإِلَهِيَّةَ  
 عِبَارَةٌ عَنِ اسْتِغْنَائِهِ عَنِ الْكُلِّ  
 وَاجْتِإِجِ الْكُلِّ إِلَيْهِ وَمَا كَانَ كَذَلِكَ  
 كَانَ وَاحِدًا مُطْلَقًا وَالْإِلَهَانُ مُتَحَاجِّجًا  
 إِلَى الْإِلَهِيَّةِ فَإِنَّ الْإِلَهِيَّةَ مَرُجِعَةٌ

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

في كونها اية بيان

لَقَوْلِهِمْ وَالْوَصْفُ  
أَلَمْ يَأْتِ الْبَاقِيَةَ لِمَا مَرَّتْ عَلَيْهِ  
مُقْتَضِيَةً وَطَوَّلَهُ

مجلس

سید الطیب  
سید الطیب

الحمد لله رب العالمين

...

١٠٠

10

وعدت کو چاہتی  
ہے اور وعدت کا  
نہیں

۱۹۰۰

14

١٢٧

میرزا جبار علی

16 14

*(Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page)*

...

هِيَ تَقْضِي الْوَحْدَةَ وَالْوَحْدَةُ  
لَا تَقْضِي الْإِلَهِيَّةَ ثُمَّ عَقِبَ ذَلِكَ  
بِقَوْلِهِ اللَّهُ الصَّمَدُ دَلَّ عَلَى تَحْقِيقِ  
الْإِلَهِيَّةِ بِالصَّمَدِيَّةِ الَّتِي مَعْنَاهَا وَجْهٌ  
لِوَجْهِهِ وَالْمُبْدِئِيَّةِ لِوَجْهِهِ دِكْلَمًا

۵۹

تقریف یعنی  
ساتھ کی۔ پھر اس کی  
تقریف صہ کے ساتھ  
کے دو معنی ہیں ایک  
پھر کہ جب ابو جریج  
دور کی کی طرف توجہ  
نہیں اور دوسرے  
کی علت

وليست الوعد بغير مقتضى  
 فلو لم يرد المنكر لم يرد من علقه بغير مقتضى  
 بوالصحة ترتيب الاصل على الاكبر  
 على القول بوجاهة الترتيب  
 الاصل لان الحل لا يقتضي ترتيبا  
 الاصل لا يقتضي ترتيبا  
 الترتيب على الحل  
 والفتوى ١٢  
 بالصدقة لا يقتضي ان هذا يستقيم اذا ارد  
 بالصدقة متصفا على طريق عموم المنكر  
 كما صح بغيره فيما تقدم بقوله ويحمل ان يكون  
 كلاما موقفا اذا ما اذنا ايدى به اذ منه با  
 لكن يقتضي معنى الاكبر بالصدقة لان  
 الاكبر مجموع وجوب الوجود وكونه صدقة  
 بالكلية اذ لا يصدق به احد

اس کی طرح کہ جس نے اپنے رب سے  
کی طرف سے دعا کی ہو وہ اس کی  
جس کی دعا کی ہو وہ اس کی  
مستحق ہے۔

ابوالقاسم محمد بن عبد الرحمن  
سکھ انسان

مفہوم کے مطابق سے  
یعنی مراد میں حاصل  
کا اور اگر

وضوح فراہم کیا کہ یوں انھیں  
نشانہ لگا دیتے ہیں

پیشتر کہ ہر ایک کی علت سے اور ہر ایک چیز کی علت سے معلوم ہو جائے۔

تفسیر یہاں مذی، موجود جواب اور دو صوابیہ تفسیر کے آخر

میرزا محمد علی علیہ السلام

کچھ تحقیقی معنی لایکیتہ الصدیقہ لان  
والا تحقیق معنی لایکیتہ الصدیقہ لان  
مولا جان



مقامہ

ولما افاض القول يكون صيغة دور

اس تقریر کی ضرورت ہے تو فیصلہ کسی توفیق پر  
اوائش تو دعا کا عائد نہیں  
و جب ابو جود کی شکل ہے  
ایک دلایب ابو جود و درود  
الگ کی شخص و لکھا ہوتا  
و لکھا ہوتا

---

بالذات مستحق فلا یہ ستر مہمان  
بالعہ و جہاں ہوا آ کر خیر و احسان  
وین الی الی عالم راہ اندیش  
خیر و غنا باطن راہ اندیش  
کل خبر و دلالات را فوق بین جزو  
العالم فلا یہ ستر مہمان  
و لکھا ہوتا





تاریخ ۱۳۰۲ و ۱۳۰۳  
الانقلاب

روزنامه خلیفہ

١٠٠

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

لا يكون من

مکتبہ اسلامیہ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين  
الطاهرين

۱۔ جس سے مشورہ نہ لیا ہو  
 ۲۔ جس سے مشورہ لیا ہو  
 ۳۔ جس سے مشورہ نہ لیا ہو  
 ۴۔ جس سے مشورہ لیا ہو  
 ۵۔ جس سے مشورہ نہ لیا ہو  
 ۶۔ جس سے مشورہ لیا ہو  
 ۷۔ جس سے مشورہ نہ لیا ہو  
 ۸۔ جس سے مشورہ لیا ہو  
 ۹۔ جس سے مشورہ نہ لیا ہو  
 ۱۰۔ جس سے مشورہ لیا ہو

بِأَن يَكُونَ هُوَ مَوْلَدًا مِنْهُ وَلِأَن يَكُونَ

مَوَازِيَالَهُ فِي الْوَجُودِ بِهَذَا الْمَبْنِغِ مَحْصُلٌ

تَمَامُ مَعْرِفَةِ ذَاتِهِ وَلَمَّا كَانَ الْغَرَضُ

الْأَقْصَى مِنْ طَلِبِ الْعُلُوِّ بِأَسْبَحَ هَامِئَةً

ذَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَصِفَاتِهِ وَكَيْفِيَّةِ صُدُورِ

۱۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۲۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۳۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۴۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۵۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۶۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۷۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۸۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۹۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق  
 ۱۰۔ ہر تقدیر تشریف کے مطابق

واصلوا المستقيم فالأخرة دوي مشكوك  
 القرآن البهيمه فثمة سورة التوحيد  
 فقال الخزانى في الجواب لمعازات  
 صفات فكانت ثلثا بيند الأرقيا  
 وعضات سورة الاخلاص كجلا  
 هي لان القرآن يشتمل على  
 سورة الاخلاص قبل ثلثه الهمه  
 سليمان خلتان من في معجى



فان قلت المسمي بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات  
 قلت نعم هو المسمى بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات  
 قلت نعم هو المسمى بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات

# تفسير سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ عُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَالِقَ طَلْمَةِ  
 الْعَدَمِ بِنُورِ الْوُجُودِ وَهُوَ الْمَبْدَأُ الْأَوَّلُ

بسم الله الرحمن الرحيم  
 قل عوذ برب الفلق فالق طلمة  
 العدم بنور الوجود وهو المبدأ الأول  
 قل عوذ برب الفلق فالق طلمة  
 العدم بنور الوجود وهو المبدأ الأول

فان قلت المسمي بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات  
 قلت نعم هو المسمى بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات  
 قلت نعم هو المسمى بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات

فان قلت المسمي بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات  
 قلت نعم هو المسمى بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات  
 قلت نعم هو المسمى بالافلاك  
 من اجزاء الارض والسموات



الْأَمِنْ الْأَجْسَامِ ذَوَاتِ التَّقْدِيرِ وَأَيْضًا

وَهُوَ السَّبُّ الْأَوَّلُ فِي مَعْلُومَاتِهِ

وَهُوَ قَدْرُهُ وَهُوَ خَلَقَهُ فَلَيْلِكَ قَالَ

مِنْ بَشَرٍ فَأَخْلَقَ جَلَّ الشَّرِّ فِي نَاحِيَةٍ

أَخْلَقَ وَالتَّقْدِيرُ فَإِنَّ ذَلِكَ لِلشَّرِّ لَا يَنْشَأُ

الْأَمِنْ الْأَجْسَامِ ذَوَاتِ التَّقْدِيرِ وَأَيْضًا

اجسام اور عالم کا خلق و

بشریات اور عالم کے

خلق یعنی عالم اجسام اور

بشریات اور عالم کے

اجسام اور عالم کے

اجسام اور عالم کے

بشریات اور عالم کے

خلق یعنی عالم اجسام اور

بشریات اور عالم کے

اجسام اور عالم کے



پیش  
اقتراض غفلت کا  
دیکر پندہ مانگے نہ سکتے  
یعنی انسان سے پہلے  
کیوں کیا یہی نہیں  
کہ اس کے  
۴۴  
چلی سوئے میں  
اعوذ برب العلقم کہ  
ہے چھپی ہو  
اور اس  
میں اعوذ برب العلقم

فَلَمَّا كَانَتْ الْأَجْسَامُ يُبَدِّلُ مِنْ قَلْبِهِ  
لَا مِنْ قِضَائِهِ وَهُوَ مُسْتَتِيعُ الشَّرِّ  
مِنْ حَيْثُ أَنَّ الْمَادَّةَ لَا تَحْصُلُ إِلَّا  
هُنَاكَ لِأَجْرٍ حَصَلَ الشَّرْفُ فَأَخْلَقَ اللَّهُ  
سُبْحَانَهُ قَدَمًا لِإِلْفَاقٍ مِنْ حَيْثُ



عقبها فصار لها اسفيا رستحة وأحاطة في بقعة الاليس (البنية في الصفحة ٦)







مولانا ابوالقاسم  
 محمد عبد الرحمن سليم  
 المستان

الحق في الدين والحق في الدنيا  
من الطائفة الأولى

پیشہ و فاضل خیر خواہانہ  
پیشہ و فاضل خیر خواہانہ

پہلے پہلے

[illegible]

غَدَا الْاَهْلِيَّةِ تَشْتَمُ فِي مَا مَقُولُ

الحَيَوَانِيَّةُ الْمُتَخَيَّلَةُ وَالْهَيْبَةُ خَيْرُ ذَلِكَ

مِنْ الشَّيْءِ وَالْغَضَبِ وَالْأُمُورِ الَّتِي

فَنَحْصِدُ فِي الشَّيْءِ مِنَ الْحَاجَةِ تَكُونُ

مَقْدَرَةٌ أَذْرَبَكَ الظَّالِمُ مَعْدَدَةٌ

میں دیکھیں۔ جانتے ہیں۔ حال ہی روز بروز بوسنے کے جسے کہلاتے ہیں۔ بوسنے کے جسے کہلاتے ہیں۔ بوسنے کے جسے کہلاتے ہیں۔

بالتقريب الى الاقرب  
بالقياس الى الاقرب  
الى القريب كل قول  
البيوع والبيع نقضها  
كل قريب كماله  
يتفاوت بمسافة  
الاتفاق كسبا

جیب کمال    پیہم کو مستی داد    رب منہ    کرب نقص    فی الضیاع    فی التیاس    عمری ثابہ بعد    فی دینا اللہ    مستعدو

قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل

قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل

قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل

وَكَاذِبُ الْفِئَةِ النَّاطِقَةِ ذَلِكْ  
وَأَرْدَوْا عَقِبَهُ ذِكْرُ مَا هُوَ مِنْهُ  
الشُّرُورِ الْخَاصِلَةِ مِنْ وَقَبِ الْغَايِبِ  
مُشَارِكَةِ لِسَةِ مَا خَلَقَ أَشْرَكَ الْأَعْمِ  
لَا خَصْرَ نَكْتَةٍ لَمَّا كَانَ هَذَا الْخَاصِلُ

قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل قوله تبارك وتعالى في سورة النحل

تو کہ جس نے ان کا حال دیکھا  
 وہ ان کی خوش حالی پر حیرانی  
 و قہقہوں کے سبب سے  
 ثابت اور عام اور راجح  
 اور خوش ہو جاتے ہیں  
 اور کہ خوش حالت اور  
 روحانی اور جسمانی ہوا  
 وہ ہے ان کا کاروبار  
 وہ ہے ان کا مقصد

جیووان کے لئے ہے  
 جو تڑپ جاتا ہے ظاہر ہے  
 اوجیوان بلکہ جیوان کے  
 حاصل اپنی استخوان  
 لگتی ہے اور کلاں

[illegible]









مجلس الوزراء  
الرياض

نخبه‌ی جوانان

[illegible]

بصافہ و قلم

تَفِدُ الْغَدَا فِي بَاطِنِ الْجِسْمِ الْمَعْتَرِ  
 وَتَجِي لَهَا شِبَهٌ وَتَرِيدُ فِي جُوهِ الْغَدَا  
 فِي حَاكِمِ الثَّلَاثِ فَكُشِبَ الْأَشْيَاءُ بِثَانِيَةٍ  
 الْقَوَّ النَّبَاتِيَّةِ الثَّقَتُ فَإِذَا الثَّقَتُ  
 سَبَبُ أَنْ يَنْفَسِ الشَّيْءُ وَيَصِيرَ

ان کا بیان اس کے بعد اور بیان کے بعد بیان  
 میں سے زیادہ مشابہت ہے  
 کیونکہ فکشت اور بیوت کے  
 کے بعد بھی چیز کا تعلق  
 تیسری شے کی صفحہ ۵۹  
 اور یہ مشابہت اس  
 کے بعد بھی چیز کا تعلق  
 ہے اور یہ چیز کا تعلق  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت

ان کا بیان اس کے بعد اور بیان کے بعد بیان  
 میں سے زیادہ مشابہت ہے  
 کیونکہ فکشت اور بیوت کے  
 کے بعد بھی چیز کا تعلق  
 تیسری شے کی صفحہ ۵۹  
 اور یہ مشابہت اس  
 کے بعد بھی چیز کا تعلق  
 ہے اور یہ چیز کا تعلق  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت

ان کا بیان اس کے بعد اور بیان کے بعد بیان  
 میں سے زیادہ مشابہت ہے  
 کیونکہ فکشت اور بیوت کے  
 کے بعد بھی چیز کا تعلق  
 تیسری شے کی صفحہ ۵۹  
 اور یہ مشابہت اس  
 کے بعد بھی چیز کا تعلق  
 ہے اور یہ چیز کا تعلق  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت  
 کہ اس میں شے کی حالت



من الاشياء  
نفوس

بالذی قلنا حکیم الاصل الکی انما

پس نفس نانی را  
پیدا کیا گیا

ساقی بدن کے لئے  
اودھ قاعدہ کلیہ ہی اس کا  
شہادت دیتا

۴۴

اور یہ بھی کہ  
جہاں امانت کے  
نماستانِ حق کے  
تعالیٰ

اور جو  
میں نے اور انسان اس  
کے لئے ہیں قاعدے  
سے لڑنے والے

ما جابت بل بنائا کتا

الاستغناء عنه في ذلك الموضع عند الحاجة  
نقول

تجارت و بازرگانی

[illegible]

من المفسر الحق مايل الى  
 الخلق التفسير فضايل حاصل  
 الجمل اشروا ولا تاتوا من شر ما  
 تم فضليا قالا ومن شر ما خلق الى  
 الاخره  
 ابو القاسم محمد بن عبد الرحمن  
 سلمه المنان

[illegible]

کہ قولہ بدریں

الشرع اللہ من القوی

بظہور شرع غاصق

کہ قولہ ثم من القوی

بظہور شرع انکشافی

کہ قولہ ثم البدر

من شرع اذ احب

قولہ ثم حیث القوتان

ان القوی البایقہ والقوی الجوانبہ

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

ثم اشار الى التفصيل ويد من الشرع

اللازمة من القوی حیوانیہ ثم من

القوی البایقہ ثم البدر حیوانیہ

القوتان ثم الخروبینہ

نزاع اخر وهو الحسد المذموم

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

بظہور شرع غاصق

بظہور شرع انکشافی

سلسلہ النشانی

الوارقاہم محمد عیسیٰ

المولوی

المولوی

الحق جواب الامام عليه السلام قوله

ان الله يفتقر الى خلق قال في

آيات ان خلقا غير متفقين

بالذات وشر متفقين بالعرض

كل قبضه قال بل نقول ان

الاعراض في الوجود موجودة

موجودة عند الله تعالى

والموجود

او بالقبض على الشئ

من خارج هو او بالقبض

من خارج من قبض

او بالقبض من قبض

او بالقبض من قبض

او بالقبض من قبض

او بالقبض من قبض

او بالقبض من قبض

او بالقبض من قبض

وَالَيْسَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ وَهُوَ الدُّعَاءُ الْعُضَالُ

أَمْ بِأَلَا سَعَادَةً يَأْتِيهِمْ أَوَّلُ مَنْزِلٍ

فَإِنَّ هَؤُلَاءِ شَرُّ الْأَزْمَةِ مِنْ بَعْضِ أَوْلَادِ

أَلَا تَحْكُمُ مَقْصُودًا بِالنَّصِ دُونَ الشَّرِّ

مَا تَقْصِدُ الْثَانِي وَالْحَاصِلُ أَنَّ الْفَالِقَ

صفحة ١٠٠ من ديوان

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

شعرى شمس الدين

انتهى في الاوراق

التي فيها

التي فيها

التي فيها

التي فيها

التي فيها

التي فيها

التي فيها

التي فيها



بقیہ صفحہ ۸۵

وکان وجود کل واحد مہمان الیہ من

حکمت شئی وکان وجودا بحکمت

الشیئی فی الاشیاء علی ہذا المعنیۃ

وجودا من علیہ الامتداد وکان

وجودا لا تقدر علیہ الامتداد

بالطبع ووجودا لا یفصل

فان لم یکن انشائی لم یکن الاول

فان لم یکن انشائی لم یکن الاول

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

إِظْهَارُ الْعَدَمِ بِنُورِ الْجُودِ هُوَ وَاجِبُ

الْجُودِ وَالشَّرُّ غَيْرُ لَازِمَةٍ مِنْهُ وَالْإِ

قْضَائِهِ بَلْ ثَانِيًا فِي قَدَرِهِ فَامْرٌ بِالْإِسْتِعَاذَةِ

بِإِسَاءَةِ الْفَلَقِ مِنَ الشَّرِّ وَالْإِذِيَّةِ مِنَ الْخَلْقِ

فَإِنْ قِيلَ لِمَاذَا قَالَ رَبِّهِ الْفَلَقِ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

وہو کما فی غلہ کما فی غلہ

الرب ان تقرر الجواب لان الله  
 فقال مال تلج الى الرب ولا  
 يستغنى عن شئ من خالده  
 امكن ان تيسر الى الرب الاول  
 انك فاد ان يستغنى في شئ من  
 اوقات جوده ولا تزداد غنى

جميع  
 ان الغنى يكون من  
 كما انما الجواب  
 الرب ان تقرر الجواب لان الله  
 فقال مال تلج الى الرب ولا  
 يستغنى عن شئ من خالده  
 امكن ان تيسر الى الرب الاول  
 انك فاد ان يستغنى في شئ من  
 اوقات جوده ولا تزداد غنى

وَم يَقُلْ لَهُ الْفَلَقُ قَبْلَ فَيْدِهِ طُولُ  
 مِنْ خَلْقِ الْعِلْمِ وَذَلِكَ أَنَّ الرَّبَّ  
 رَبُّكَ لِلْمَرْبُوبِ لَا يَسْتَعْنِي الْمَرْبُوبُ  
 فِي شَيْءٍ مِنْ حَالَاتِهِ عَنِ الرَّبِّ  
 أَنْظُرْ إِلَى الْإِطْفَالِ الْمُدْنِيِّ يَرْبِيهِ

اطفال  
 قول انظر الى الطفل ان  
 اطفال من يربى يربى طابري  
 ووالد الرب يربى طابري  
 كما ان الرب يربى طابري  
 ان يستغنى في وقت كجيب  
 الجاز والظا طابري  
 فذلك الرب يربى طابري  
 الباطني لا يستغنى في وقت كجيب  
 الباطني والباطن عن الرب طابري  
 بين الرب والرب ان تعلم ان  
 فان الرب يربى طابري  
 الباطني لا يستغنى في وقت كجيب

في شئ من حالاته عن الرب  
 انظر الى الطفل المدني يربيه  
 انما الله تعالى يربى طابري  
 الرب يربى طابري  
 انما الله تعالى يربى طابري  
 الرب يربى طابري

النسان  
 الرب يربى طابري  
 النسان  
 الرب يربى طابري

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اقبال نبوت الهادیات  
 توفیق علی محمد  
 سید پروانہ صاحبہ  
 صاحبہ مکملہ تعلیمی کمیٹی  
 لاہور  
 اِمْرُ رُؤْبَاہِ  
 لَمَّا كَانَتْ اَلْمَرْ  
 وَفِي شَيْءٍ مِّنْ  
 رُّؤْبَاہِ  
 جَمَّ ذَكَرُ ذَلِ  
 سید علی  
 سوا ایک اور عالم  
 صاحبہ علیہ السلام  
 بیجا  
 پتہ بقول نہ ہوا اور قلع  
 شہزادی حسن علی

اقوال شریفہ دارالمن والفسح  
دقیقہ جہت

میں کی کیا پوری  
میں کی سب پوری  
اور اور

لَا يَسْعَىٰ  
يَمَاتُ الْمَكْتُ  
اَوْ قَارِ وَجُو  
فَاضَةُ الْمُبِي  
لَكَ بِلَقْظَا

ماں کے لفظوں  
جو تے میں جو صحت سے  
ان سزا

نوشین فی  
بیروانی خان خارجہ السیاحیہ  
تشیخ التوفیق

[illegible]

وَاللَّهُ مَا دَامَ رَبُّوْا هَلْ يَسْتَغْنِي عَنْ  
 الرَّبِّ وَلَمَّا كَانَتِ الْهَيَاتُ الْمَكْنَةُ غَيْرَ  
 مُسْتَغْنِيَةٍ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَوْقَاتٍ وَجُودِهَا  
 وَالْأَجْوَالُ التَّوْبَةُ بَعْدَ فَاضَةِ الْمُبْدَأِ  
 الْأَوَّلِ الْجَرْمُ ذَكَرَ ذَلِكَ بِفَضْلِ الرَّبِّ

چو ہی التي تضییعاً فادخل  
اکھشی نبوی ذکاک لیسوچی  
ازدیک پیکول لی نه مالدع  
تتزازای کس درانی متخل فی  
یعو وای کون مانع صیو صیو  
توشیا تعویب سلطان خری و  
ری

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

وَاللّٰهُ اَيْضًا كَذٰلِكَ فَاِنَّ الْاَفْعَالَ  
 اَيْضًا مُحْتَاجَةٌ اِلَى الْاِلٰهِ مَرْجِيَّةٌ  
 هُوَ الْاِلٰهُ اَزْ اِلٰهٍ مَرْجِيَّةٌ هُوَ الْاِلٰهُ  
 مُسْتَحِقُّ الْعِبَادَةِ وَلَمْ يُرَبُّ لَكَ يَكُوْنُ  
 مَقُولًا بِالْقِيَابَةِ الْمُسْتَحِقُّ الْعِبَادَةِ

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

و تو چو صغیر در جهان  
 داخل کبیر مملکت تو  
 ای بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت  
 بیخاکت و بیخاکت

[illegible]

لغة قولنا الله  
عبارة عن

الشيخ محمد بن عبد الوهاب

والله اعلم بالصواب

وہابیہ

ان مؤيد الدين شاه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وہابیہ کی تائید و تحریک

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

۱۰۰

تاریخ ہندوستان

کمالیہ کتب خانہ

بسم الله الرحمن الرحيم

طرف راجع بنیدین

چند روز بعد

الحق في الحيف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَوَاللَّغْوِ عِبَارَةٌ عَنْ الْإِنْتِجَاءِ إِلَى الْغَيْرِ  
دَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ عَدَمَ حُصُولِ التَّكْلَامِ  
لَيْسَ بِأَمْرٍ يُرْجَعُ الْمَفِضُ لِلْخَيْرَاتِ  
بَلْ لَا يُرْجَعُ إِلَى قَابِلِهَا وَذَلِكَ  
تَحْقِيقُ الْكَلَامِ الْمَقْرَرِ مِنْهُ لَيْسَ

[illegible][illegible]

مونا سے اختیار اور پناہ

پیشہ منہ مانگے کے وقت  
ایسے لوگ کا لائق

پہلے میں نے یہ سنا تھا کہ

کے لئے لکھا ہے

الحمد لله رب العالمين

جب بندہ کامل ہو جائے

بیتوته کلاص

من قبل  
المستقيم (العام)  
الشعر

سید الشان

والشرى القابض

ان ایگزیرجی الی  
ما ابو القاسم

عن استاد فاضل  
المفيض الميرزا

الاستشارة في ثم اعا  
فكل الوضوح

ثانیاً عن اشرف الملائکین الامین

عن فضيلة الامام اعلم و الله

من غلبه من غلبه

الْكَمَالَاتُ وَلَا شَيْءَ مِنْهَا يَحْتَوِي إِلَّا بِمَنْ  
عِنْدَ الْمُبْدَأِ الْأَوَّلِ نَيْلُ الْكُلِّ حَاصِلٌ  
عَلَى أَنْ تَصِرَ الْمُسْتَعِيدُ وَجْهَ قَوْلِهِ  
إِلَيْهَا وَهَذَا الْمَعْنَى بِإِشَارَةِ النَّبِيِّ  
إِلَيْكُمْ فِي أَيَّامٍ دَهْرَكُمْ نَفَحَاتٍ

كانت ابروينة والارمنة واقصه  
 كانيه حقيقه كانت ابروينة والارمنة  
 واسمه كانيه حقيقه كانت ابروينة والارمنة  
 ابروينة والارمنة واقصه  
 كانت ابروينة والارمنة واقصه  
 كانيه حقيقه كانت ابروينة والارمنة



فصل في بيان الوجه المختار في بيان ما لا يرد فيه من وجهات  
الوجه المختار في بيان ما لا يرد فيه من وجهات

[illegible]

البقية صفحہ ۹۳  
 انجمن اہل حق ان شریعت  
 بالعرض بالذات و علی بان النبی  
 الشریعت تحت النقص الانسانی  
 الاصل علان الہیہ علی خلاف  
 و کذا الاختیار بالانزیم  
 بالعرض

اس کا ہر ایک عمل اُس کے  
 کے مفید اور نافع بہ  
 فوٹوں اور ان تعلقات  
 سے اجواض اور فہرست  
 کے اُن اعمال کو جو  
 اس کے اُن تعلقات  
 کے قیاس و خیال میں اُس کے  
 اور جب یہ فوٹوں اور

وَالنَّبَاتِيَّةُ وَعَلَى الْبَدَنِ وَإِذَا كَانَ ذَلِكَ

وَاللَّهُ أَوْكَلُ عَمَلِهَا الْحَسَنَ وَالْحَافِظَ

أَرَأَيْتُمْ أَزْعَزَ عَنْ ذَلِكَ مَا أَعْظَمَ لَذَائِكُمُ الْبُقَارَ

عَنْوَازِ كَارِ مُفَارَقَتِهِ بِالدَّائِمَةِ مِنَ الْعَاقِبَةِ

وَجَمِيعُ الْأَلْبَرِ رَزَقًا لِّلَّهِ تَعَالَى

سے اعراض  
 کے ان اعمال کو بھی  
 طے سے کہ جس سے  
 لئے نفع اور مفید ہیں گہر  
 نفس انسانی اپنی ذات  
 اور حقیقت کے اعتبار  
 اور حالات ان تہذیب  
 اور ملک اقوال سے مجرب  
 ۹۴  
 ہے لیکن عارضی  
 تعلق سے اعراض م  
 گفت کر کے وقت  
 اسکی ذات کی غلطی  
 انسان ہو جاتی ہے  
 اللہ تعالیٰ شیخ شریعی  
 ان قوتوں اور ان پر  
 تعلقات سے اعراض  
 اور نقصان

ان قوموں اور ان  
 تعلقات سے اعراض  
 اور فرتا دکر ایست  
 اور اپنی ذات و صفات  
 کے ساتھ متعلک ہو  
 چھوٹا کرے۔ آمین  
 ثم آمین

## تذکرہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

شیخ ابو علی حسین بن عبداللہ بخاری مشہور بوعلی سینا کا ذکر شرق سے غرب تک  
 شمس قمر سے زیادہ روشن ہے اس سبب سے حال کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ لیکن  
 چونکہ ذکر صاحبین موجب نزول رحمت و برکت ہے کچھ فقہاء اس مختصر حال تاریخ احکام اور  
 حکام استانی وغیرہ سے لکھا جاتا ہے۔ اس حکیم کا علم و کمال ایسا نہیں ہے کہ کوئی اس کا شتہ  
 بھی بیان کر سکے۔ اس کا باپ ابتدا میں بلخ کا عامل تھا۔ بعد ازاں حمید بن منصور کے  
 زمانے میں بخارا گیا وہاں ایک گانا کا جس کو چڑھن کہتے ہیں عامل ہوا۔ کچھ عرصے کے بعد ستاد  
 نام ایک عورت سے نکاح کیا۔ **شہر صفر ۳۰۰** ہجری میں شیخ بوعلی سینا پیدا ہوا۔ اس  
 پر پانچ برس کے ایک اور بھائی محمود نام پیدا ہوا۔ اس کے بعد عبداللہ بخارا کو چلا گیا وہ ۱۱۰  
 پڑھنے کے واسطے معلم کے سپرد کیا جب دس برس کا ہوا قرآن مجید ۱۰۰ ادب پڑھ کر  
 وحساب حفظ کیا۔ اس میں ابو عبداللہ باقی تشریف لے آئے۔ باپ نے تعلیم و تکریم کر کے انکو  
 اپنے گھر نشین کیا ابو علی نے اُسے اقلیدس اور مجیبی پڑھی اور علم سے اس بابا کو توجہ و احترام  
 چلنے اور شیخ علوم طبعی و انسانی میں نہا۔ خوش کے رشتہ حوالہ ہوا یہاں تک کہ جتنے ہم سبق تھے  
 سب پر غالب یا بعدہ یا یک طرفہ توجہ کر کے تھوڑے دنوں میں تمام پرستہ ہو گیا۔ اسی  
 اثنا میں اسماعیل زاہد سے علم فقہ پڑا۔ جب سن بلوغ کو پہنچائے سرے سے جو کچھ پڑھا تھا پھر پڑھا  
 اور یکو ضبط کر کے بظرف وقت تامل کیا۔ لکھا ہے کہ اس زمانے میں ایک شب سویا اور نہ  
 ایک روز مطالعہ کے سوا کوئی کام کیا جب کوئی مسئلہ حل نہ ہوتا، ضو کر کے سب جامع میں جاتا اور



حاصل علم میں اعلیٰ سہی کی کہ فنی طاقت انسانی کے لئے ممکن ہے۔ یہ کہنا کہ اس میں کوئی حیرت  
 آخر عمر تک آپس میں فرق نہ آیا۔ آخر درجہ غرہ رمضان المبارک سالہ ہجری میں  
 سرکے غانی سے بحساب سال شمس اشٹا ون برس کی عمر میں کوچ کیا۔ اس شخص اہل  
 رحمتہ امدادیہ خفی المذہب تھا چنانچہ اس کے قصیدہ فی المنطق کچھ یہ دو شعرا کی  
 یہ ان قائل ہیں۔

|                        |                      |                      |                       |
|------------------------|----------------------|----------------------|-----------------------|
| کما قبلنا نحن علی انشا | جوازان نوری فی صیانا | قل انوال الدار نفیقش | من امی عضو فرجیت اللہ |
|------------------------|----------------------|----------------------|-----------------------|

محض کیا رحمت کی فارسی کی یہ رباعی بھی خفیت کی دلیل شارحہ انص ہے نہ بعبارة انص

|                            |                                 |                           |                        |
|----------------------------|---------------------------------|---------------------------|------------------------|
| رباعی                      |                                 |                           |                        |
| کفر چوں من کرد و ماسد نمود | ایمان تر از ایمان من ایمان نبود | در ہر قسم بیکہ و انہر سہر | پس در ہر یک مسلمان بنو |

اور نواب صدیقی حسن بن علی صاحب  
 حکمہ ابو علی حسین بن عبد اللہ بن سینا اکھتم سہر دہان آدمہ بنو نم نقل منہا الی بخارا و ملی الشیخ  
 رئیس عشر سنین من عمره اتقن علم القرآن الغریر و الادب خذا ہشیا زہد الہدی الحساب الہدی  
 و ابحر المعالہ و کان اذا اشکلت علیہ مسئلہ تو ضا و قصد السجہ جامع و صلی دما الذہ و ہلین لیسہا  
 مفتی خلقہ بالفتح اللہ تبارک تعالیٰ مشکلا تہا تہی تو نہ و عوانان احمد مدرسہ رب العلیم السلوۃ

سید المرسلین آلہ و صحبہ اتباعہ جمیع الی یوم الدین

لا یوم الدین

6331  
51A

## (اعلان)

الحمد للہ کہ تفسیر سورۃ اعراف میں سورۃ طہ کی تصنیف شیخ ابوالحسن علی بن ابی حمزہ تیار ہو گئی اور چھپ رہی ہے۔ یہ قیمت پچھتے سے پہلے داخل ہو گئی تھی خبرداروں کے پاس پہنچ گئے۔ کسی قدر شے زیادہ چاہیے گئے ہیں۔ حکم خواہش ہو محصول ڈاک کے سوا آہستہ آہستہ فی جلد کثرت سے چھپ کر یا دو یا پچھلے اہل طلب فرمائیں۔ اس عاجز نے بڑی کوشش سے تفسیر ہم پہنچائی اور مولانا ابوالکاسم محمد عبدالرحمن صاحب مدرس مدرسہ قاسم العلوم سے سکاترچر اور تحفہ کیہ قابل دید ہے کرایا۔ لہذا بموجب قانون بہتم یہ تفسیر بہترین ہو چکی ہے کوئی صاحب بے اجازت عاجز کے قصد طبع نہ فرمائیں۔

## (مفصل مخشری)

مفسر اور مصل کے عجیب و غریب حاشی سے محشی کر کے چھپوائی ہے علاوہ محصول ڈاک قیمت (۸) ہے۔ اس کاغذ ولایتی نہیں ہے جنگو مطلوب ہو راقم سے طلب فرمائیں۔

## (طوطا طین خور یا منطق)

قیمت علاوہ محصول ڈاک (۸) ہے۔ خبر وہیں۔ ولایتی کاغذ پر چھپے گی۔

## (خبر دور رس الالباب و نص فاراب و مسائل و مقدمات فلسفہ و قصیدہ شیخ منطق)

قیمت علاوہ محصول ڈاک (۸) تینوں اردو سوانح جنہیں۔

## (رسالہ شیخ رئیس و مقدمات قرآن شریف)

قیمت علاوہ محصول ڈاک (۸) دو جز کا ہے۔ رسالہ عجیب و غریب ہے اس بار میں بے نظیر ہے جس بڑے سے بڑے مفسر نے جو لکھا ہے اس سے بہت نہیں لکھا عام فائدہ سے کیلئے ہے۔

## (مجاہد تفسیر شیخ)

منطقیات۔ طبعیات آتے ہیں۔ ہر ایک جدا جدا چھپنے کے ہر ایک کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ایک اطلاع ضروری۔ شایعین کو وضع ہو کہ چاندیوں میں سے ہر ایک نمبر کی کتاب کے دو سو نسخوں کی پیشگی جو بوقت داخل ہو گئی اس وقت چھپ کر شائقین کے پاس پہنچ جائیگی جس کی قیمت پہلے داخل ہو جائیگی وہ پہلے چھپے گی اور جس کی قیمت پیچھے وہ پیچھے۔ نمبر ۲ کی قیمت داخل ہونی شروع ہو گئی ہے۔

المش  
ابو سعید محمد اقبال لدین ملی کو چہ چیلان مکان نواب جہ شرف لدین خان صاحب









